

## (معاملہ اقلیتوں کے ساتھ سلوک کا) عامر خاکوانی صاحب کے جواب میں

ڈاکٹر عرفان شہزاد

عامر خاکوانی صاحب بہت عمدہ قلم کار ہیں اور فاضل صحافی ہیں۔ گزشتہ چند کالموں میں انہوں نے اقلیتوں سے متعلق ملک میں پائی جانے والی صورت حال کی کچھ ایسی تاویلات کی ہیں جو حقائق کے برخلاف اور غلط استدلالوں پر مشتمل ہیں۔

خاکوانی صاحب نے اقلیتوں کے مسئلے پر وہی غلط عام طریقہ استدلال اختیار کیا ہے جو اکثر لوگ اپنے من پسند گروہ کی حمایت اور دوسرے کم پسند گروہ کے کیس کو کمزور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ وہ غلط استدلال یہ ہے کہ عمومیت کے پردے میں خصوصی رویوں نظر انداز کر دیا جائے۔ خاکوانی صاحب بھی سسٹم کی خرابی کی آڑ میں اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی خصوصی زیادتیوں کا مسئلہ تحلیل کرتے نظر آتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ ملک کا سسٹم غیر منصفانہ ہے جو طاقتور کے ساتھ کھڑا ہو کر کمزور کو ظلم کا نشانہ بناتا ہے، غیر مسلم اقلیتیں بھی کمزور ہونے کی وجہ سے ناانصافی اور ظلم کے اسی عام رویے کی وجہ سے زیادتی کا شکار ہو جاتی ہیں جیسے کمزور مسلمان ہو جاتے ہیں۔ فاضل صحافی کے اس استدلال کو میں جانبدارانہ تجزیہ اگر نہ کہوں تو تجزیاتی سادگی البتہ ضرور کہوں گا۔ اگر ایسا ہی ہے جیسا آپ نے فرمایا تو اس لحاظ سے طاقتور غیر مسلموں کو اس سسٹم میں تحفظ حاصل ہونا چاہیے تھا لیکن ہم دیکھتے کہ امیر، طاقتور غیر مسلم بھی سماج کے امتیازی رویوں سے بچ نہیں پاتے۔ یہاں تک کہ وہ غیر مسلم افراد جو ملک کے طاقتور اداروں سے وابستہ ہیں ان امتیازی رویوں پر شکوہ کناں ہیں۔ ان کی وفاداری پر زیادہ نظر رکھی جاتی ہے۔ اور ہر وقت انہیں اپنے غیر مسلم ہونے کی وجہ سے ضرورت سے زیادہ ہوشیار اور محتاط رہنا پڑتا ہے۔

ملازمتوں کے حصول میں، پولیس کے رویے میں، عام مسلمانوں کے ساتھ معاشرتی رہن سہن میں ہر جگہ اقلیتوں کو اقلیت ہونے کی وجہ سے امتیازی رویوں کا سامنا ہے۔ چاہے وہ امیر اور طاقتور گھرانے سے تعلق رکھتے ہوں۔

شاید آپ کے نزدیک شاید زیادتی کا مفہوم بھی مختلف ہے۔ زیادتی صرف یہ نہیں کہ غیر مسلموں کا ناطقہ بند کر دیا جائے، ان کے گھر، بستیاں، فیکٹریاں جلا دی جائیں اگرچہ یہ سب بھی ہوتا ہے اور بہت ہوتا ہے، زیادتی البتہ یہ بھی ہے کہ نہ صرف ان کے غربا بلکہ ان کے امرا بھی خود کو دوسرے درجے کے شہری سمجھنے پر مجبور ہوں۔

ملازمتوں کے حصول میں، پولیس کے رویے میں، ریاست پر اعتماد کے معاملے میں ایک غریب مسلمان کو اپنی غربت اور کمزوری کی وجہ سے ظلم کا نشانہ بننا پڑتا ہے لیکن لیکن غیر مسلم کو غیر مسلم ہونے کی وجہ سے بھی بننا پڑتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہمارے ہاں اقلیتیں دوہری زیادتی کا شکار ہے۔ ایک طرف وہ سسٹم کی عمومی ناانصافی کا

بھی شکار ہیں اور دوسری طرف وہ مسلم اکثریت کی طرف سے خصوصی امتیازی رویوں کا بھی ہدف بنے ہوئے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ صرف غیر مسلم ہی نہیں، مسلمان بھی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ لیکن وہ اس واضح فرق کو نظر انداز کر رہے ہیں مسلم اور غیر مسلم کو درپیش دہشت گردی کے عوامل مختلف ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف تو مسلم شدت پسند دہشت گرد سرگرم ہیں، لیکن غیر مسلموں کے خلاف تو غیر دہشت گرد سیاست دان، پولیس اور عوام کے گروہ بھی حسب توفیق شامل ہو جاتے ہیں جو ان کی بستیاں جلاتے ہیں، خود ان کو جلاتے ہیں، ان پر توہین رسالت کے الزام لگاتے ہیں، ان کے پیروی کرنے والے وکیلوں کو ہراساں کرتے ہیں اور پھر قتل بھی کر دیتے ہیں۔ ان کے حق میں بولنے والوں کو دھمکیاں دیتے ہیں۔

احمدیوں کے بارے خاکوانی صاحب نے تسلیم کیا کہ مسلم عوام احمدیوں سے کھنچے ہوئے رہتے ہیں اور اس کی وجہ یہ بتائی کہ احمدیوں نے آئین میں ہونے والی ترمیم، جس میں انہیں غیر مسلم قرار دیا گیا تھا، تسلیم نہیں کیا۔ اس سے زیادہ کمزور استدلال پیش کرنا شاید ممکن نہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ مسلمان ان سے صرف 'کھنچے' ہوئے نہیں رہتے کر رکھا ہے۔ ایک (boycott) بلکہ انہوں نے احمدیوں کے ساتھ باقاعدہ سماجی مقاطعہ دکاندار اپنی دکان کے باہر لکھ کر لگا دیتا ہے کہ قادیانیوں کے ساتھ کوئی لین دین نہیں کیا جاتا، قادیانیوں کا داخلہ منع ہے، ان کے ساتھ بات چیت، لین دین، ان کی مصنوعات کے بائیکاٹ کی مہم، ان کو بیوروکریسی میں میرٹ پر بھی بڑے عہدے دینے کی مخالفت، ان کی ملکی خدمات کو تسلیم نہ کرنا، حتیٰ کہ ان کو دین کی دعوت بھی نہ دینے کی پالیسی، کیا یہ خصوصی امتیازی رویے نہیں؟ اور اس کی وجہ آپ فرماتے ہیں کہ یہ ہے کہ انہوں نے آئین کے مطابق خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہیں کیا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ احمدیوں نے اگرچہ دل سے اسے تسلیم نہیں کیا لیکن قانونی طور پر تسلیم کیا ہوا ہے۔ وہ اپنا تعارف مسلم نہیں بلکہ احمدی کے طور پر کرواتے ہیں، وہ اپنی مساجد کو مسجد نہیں کہتے، کھلے عام تبلیغ نہیں کرتے، اپنی کتب سر عام چھپوا نہیں سکتے۔ اس کے باوجود ان کو غیر مسلم کا درجہ بھی نہیں دیا گیا۔ اس پر ہمارا اس بات پر مُصر ہونا کہ وہ دل سے بھی تسلیم کر لیں کہ وہ غیر مسلم ہیں، اور خود کو 'دھکے سے مسلمان ثابت نہ کریں' ایک اعتدال سے حد درجہ ہٹی ہوئی بات ہے۔ میں بھی احمدیوں کے ختم نبوت کے بارے میں ان کے خاص قسم کے عقیدے کی وجہ سے انہیں غیر مسلم ہی شمار کرتا ہوں۔ ہمیں حق حاصل ہے کہ ہم انہیں غیر مسلم سمجھیں، لیکن انہیں بھی یہ حق ہے کہ وہ خود کو اگر مسلمان سمجھتے ہیں تو سمجھا کریں۔ اپنی عبادات اور دینی طرز عمل کے لیے وہ قرآن، سنت اور شریعت اسلامیہ کو ہی استعمال کرتے ہیں، اپنے بچوں کو وہ یہی بتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہیں۔ اب ان کو یہ تسلیم کروانا کہ وہ خود کو غیر مسلم تسلیم بھی کر لیں اور صرف تب ہی ہم انہیں غیر مسلم کے حقوق دیں گے، بدترین استحصالی نفسیات کا

مظہر ہے۔ ان کا خود کو احمدی کہنا کافی امتیاز ہے۔ تسلیم کروانا کسی کے بس میں ہوتا تو ان کو ختم نبوت کا عقیدہ ہی تسلیم نہ کروا لیتا۔

کیا اگر وہ محض زبان سے تسلیم کر لیں کہ وہ غیر مسلم ہیں جب کہ دل میں وہ خود کو مسلمان سمجھتے ہوں، تو ہم ان کو قومی دھارے میں شریک کر لیں گے؟ یقیناً کر لیں گے۔ البتہ منافقت کا یہ نیا انداز ہماری بدولت وجود میں آئے گا، کہ احمدی اپنے تئیں ظاہر میں کافر اور باطن میں مسلمان ہوں گے، کیا ہم انہیں اس سطح پر لانا چاہتے ہیں؟ اور کیا یہ رویہ اسلام کی تعلیمات کے مطابق ہے؟

دینی غیرت کا مظاہرہ ہم اس طرح نہیں کر سکتے جس طرح ہم اپنی ذاتی چیزوں سے متعلق کرتے ہیں۔ دینی غیرت کا مظاہر دینی تقاضوں کے مطابق ہی کرنا پڑتا ہے۔ کبھی اس پر بھی بات کیجیے کہ اسلام دعوت کا دین ہے۔ اس میں بائیکاٹ کہاں سے آگیا کہ دعوت کا دروازہ ہی بند کر دیا گیا۔ بھلا نفرت اور دھمکی کے ساتھ بھی کسی کو دل سے مسلمان کیا جا سکتا ہے؟ ہمارے ہاں لوگوں کے دین و ایمان کی حفاظت کے لیے ان کا بائیکاٹ کرنا کیوں ضروری سمجھا گیا ہے، جب کہ پوری دنیا میں احمدی عام مسلمانوں کی طرح رہتے ہیں۔ دعوت بھی دیتے ہیں۔ لیکن کیا عام مسلمانوں کے ایمان کو اس سے کوئی تشویش لاحق ہوتی ہے؟ کیا مسلمان دھڑا دھڑا قادیانی ہو رہے ہیں؟ نہیں، تو پھر یہاں کیوں بات بات پر اسلام اور ایمان کو خطرات لاحق ہو جاتے ہیں؟

المیہ یہ ہے کہ یہ رویہ پڑھے لکھے طبقے کی طرف سے سامنے آ رہا ہے، جو زمینی حقائق سے چشم پوشی کے بغیر ممکن نہیں۔ کیا آپ نے یہ استدلال اختیار کرنے سے پہلے غیر مسلموں سے کا ان کا موقف لیا؟ وہ کیا محسوس کرتے ہیں کیا یہ بھی ہم طے کریں گے؟

ہم معاشرے کے ہر مسئلے کو معاشرے کے عمومی پس منظر میں دیکھنے کے ساتھ اس کے خصوصی پس منظر میں بھی دیکھتے ہیں۔ مثلاً عورتوں کا استحصال، چائلڈ لیبر، چائلڈ ایبوز، وغیرہ، کو معاشرے کے عمومی رویے سے بھی جوڑتے ہیں اور پھر ان کے خصوصی پس منظر اور عوامل پر بھی بات کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم یہی طریقہ اقلیتوں کو درپیش مسائل میں اپناتے ہیں تو یہ اصرار کرنا کہ اقلیتوں کے مسئلے کو بس عمومی پس منظر میں ہی دیکھا جائے، سراسر غلط استدلال ہے۔ طرز استدلال کے اس رویے میں بھی غیر مسلم کے ساتھ تعصب کی جھلک صاف دیکھی جا سکتی ہے۔

<http://www.dunypakistan.com/89838/%D9%85%D8%B9%D8%A7%D9%85%D9%84%DB%81->

<http://www.dunypakistan.com/89838/%D9%85%D8%B9%D8%A7%D9%85%D9%84%DB%81-%D8%A7%D9%82%D9%84%DB%8C%D8%AA%D9%88%DA%BA-%DA%A9%DB%92->

<http://www.dunypakistan.com/89838/%D9%85%D8%B9%D8%A7%D9%85%D9%84%DB%81-%D8%B3%D9%84%D9%88%DA%A9->

<http://www.dunypakistan.com/89838/%D9%85%D8%B9%D8%A7%D9%85%D8%B1-%D8%AE%D8%A7%DA%A9/#.V298sWh97IU>

## Challenging Orya Maqbool Jan and Ansar Abbasi

I am writing to bring this to public attention that the Oryas and the Abbasis, known for their fierce speech, have still to impress this humble one

June 25, 2016, 8:52 pm

[Kashif Chaudhry](#)

Hamza Ali Abbasi recently asked some seemingly very simple and straightforward questions on Television. If we can discuss the persecution of Christians, Hindus and Shias, why can't we speak of the [persecution of the Ahmadis](#)? And likely tracing this persecution to the [Second Amendment](#), he questioned the State's right to anathematize a whole community of self-identifying Muslims.

Those who hate the Ahmadis should have pounced on this opportunity to inform the whole nation why there was a need to outlaw the Ahmadis and why speaking of their persecution is out-of-bounds. Instead, a firestorm erupted and Hamza Abbasi started receiving death threats on LIVE television. The right-wing turned against him overnight. His social media pages started lighting up with non-stop abuse and hate.

This was followed by PEMRA's shameless ban on Hamza Ali Abbasi. AAJ TV has since apologized for "saying a few things on air which were opposed to the beliefs of the Muslims." The TV channel further said: "We also want to ask forgiveness from the clerics and the masses and promise not to repeat this mistake ever again." In Pakistan, asking for equal rights for all Pakistanis is sadly considered an attack on the beliefs of Muslims. What does that say about the integrity and decency of the right-wing?

This whole fiasco made one thing clear. The right-wing is threatened by dialogue. They are unwilling or unable (likely both) to defend their viewpoint through reason and argument. They would rather kill a fellow Sunni Muslim than let them discuss the rights of Pakistan's 5 million Ahmadis.

Soon after Hamza Abbasi's initial comments, prominent right-wing commentators and self-proclaimed intellectuals, Mr. Ansar Abbasi and Mr.

Orya Maqbool Jaan (whom I have addressed before in context of their [shameless attacks on Malala Yousufzai](#)), took to the media to voice their opinion.

Orya Maqbool Jaan rebuked Hamza Abbasi and defended the State's right to pass Takfeer on self-identifying Muslims. In a TV show with co-host Jameel Farouqi, he claimed that this right was legitimate because even the Prophet Muhammad (pbuh) fought those who claimed the title of prophethood.

[Kashif N Chaudhry @KashifMD](#)

On [@FarooquiJameel](#)'s show, [@OryaMaqboolJaan](#) alleged that Prophet Muhammad (pbuh) fought those who claimed to be prophet? Can he name any ONE?

[4:54 AM - 15 Jun 2016](#)

I [sent him a message](#) right away asking for *one* example of such a battle led by Prophet Muhammad (pbuh). He has not yet replied. It is shocking how the right wing gets away with such serious misrepresentation of Islamic history. I then educated Orya Maqbool Jaan on the incident at Yamama where Islam's first caliph - Hadhrat Abu Bakr (ra) - met and defeated Musailma. The war was in fact fought to defend Medina and the Muslims from a hostile and advancing army led by Musailma, and [not for any claim or belief](#) he held. For if so, Prophet Muhammad (pbuh) would have fought him himself. And he did not.

lms. Settled issues should not be tinkered with.

In response, I reminded Mr. Ansar Abbasi that the Meccan tribes that came together to unanimously declare Prophet Muhammad (pbuh) an imposter also considered their decision legal and settled. They were equally strong in their conviction. I also reminded him that slavery, that existed until recently even in America, was considered legal and settled. The racial segregation that Muhammad Ali fought, and that [has many parallels](#) with

the apartheid of the Ahmadis in Pakistan, was also legal and settled. But these wrongs were reversed in time by people who dared to ask questions and fight these taboos.

16 Jun

**Ansar Abbasi**

✓ @AnsarAAbbasi

Pak parliament as well as religious scholars had unanimously declared Qadianis as non-Muslims. Settled issues should not be tinkered with.

**Kashif N Chaudhry** @KashifMD

I invite @AnsarAAbbasi to challenge prophet Muhammad's definition of Muslim. [http://m.huffpost.com/us/entry/are-ahmadis-muslims-let-u\\_b\\_9725660.html](http://m.huffpost.com/us/entry/are-ahmadis-muslims-let-u_b_9725660.html) ... Why does he consider him (pbuh) wrong?  
2:28 AM - 17 Jun 2016

I **then asked** Mr. Abbasi why he was hesitant to discuss an issue if it was so clearly settled? I left him **[this article that I wrote on Prophet Muhammad's \(pbuh\) definition of a Muslim](#)** and invited him to discuss it with me on any medium. He, like Orya Maqbool Jaan, has also not responded.

I am writing to bring this to public attention that the Oryas and the Abbasis, known for their fierce speech, have still to impress this humble one. In the words of the Quran, "Bring forth your argument, if ye are telling the truth!" If it's a settled issue for you, come settle it for me too.

<http://nation.com.pk/blogs/25-Jun-2016/challenging-orya-maqbool-jan-and-ansar-abbasi>

## [Rights activists discuss violence against members of minority sects, faiths](#)

By [Zia Ur Rehman](#)

June 29, 2016

How are sectarian tensions handled and laws applicable? How severe are the issues of hate speech and discrimination against minorities? These burning questions were discussed by the participants of a Human Rights Commission of Pakistan expert group meeting on Tuesday.

The meeting was held to talk about the problems faced by communities vulnerable because of their beliefs.

Besides a number of human rights activists and academics, members of the Hindu, Christian, Ahmadi, Baha'i and Shia communities attended the meeting.

The participants agreed that the use of religion in politics in the country was the major cause behind the discrimination and violence against minorities and growing threats to them had compounded because of the authorities' failure to address the problem.

IA Rehman, the HRCP general secretary, said the discrimination and violence faced by members of religious minority groups had steadily multiplied over the past few years in conjunction with the growing intolerance and militancy.

“After the Pakistani state started using religion for politics and so-called strategic interests, the division of the society on the basis of sectarianism started,” he said. “Even civil society groups are reluctant to discuss the killings and issues faced by Ahmadi and Shia communities because of fear,” he added.

An Ahmadiyya community leader and lawyer said around 250 Ahmadi community members, most of them professionals including doctors, had been murdered in the country, 28 of them in Karachi.

“With hate propaganda against the community intensifying with each passing year, literature encouraging the community's boycott was being distributed with impunity in the country,” he added.

“A separate voters list for Ahmadiyya community, even separating them from other non-Muslim communities, is the worst kind of discrimination and bigotry,” the community leader said.

“Through such lists, Ahmadiyya community members have been singled out and rendered vulnerable to attacks.”

Giving an example of handling interfaith tension in the Pahar Ganj neighbourhood, Zahid Farooq, a rights activist, said the elders of the local Christian community had successfully resolved several incidents of charges of blasphemy by consulting Muslim clerics and influential figures in the area.

Farooq said around 4,000 Pakistani Christians, some of them from Karachi, who had fled religious persecution, were stuck for the last two years.

“The Pakistani government and civil society groups should intervene into the matter and assist them as most of them now want to return to Pakistan,” he added.

Some of the participants objected over the use of words “minority” and “Essai” during the meeting.

A member of Zikri community said his fellow members had been living in fear.

In August 2014, six Zikris were shot dead at their place of worship in Awaran district by unidentified assailants.

In July of the same year, Zikris travelling in a bus were attacked in Khuzdar district of Balochistan. Seven of them were injured. “Neither did government help the community, not arrest the attackers,” he added.

Discussing the situation of rural Sindh, academic Aijaz Qureshi said the province was witnessing rising incidents of violence against minorities.

“Jihadist groups, which have been gaining in strength in recent years in rural Sindh, are delivering hate speeches, causing a rise in attacks on non-Muslims, especially Hindus,” he added.

Dr Syed Jaffar Ahmed, an academic at the University of Karachi, said interfaith and intersect violence had also occurred in the past but did not influence the society and collective pressure had easily neutralised it.

“But now violence against communities vulnerable because of their faith is becoming mainstream and destroying the social fabric of the society,” he added.

Ahmed said the State had formed jihadist groups in the past to use them in Afghanistan and Kashmir but after the proxy war, most of them were now



operating on their own joining the international jihadist franchise, such as the Islamic State and al-Qaeda.

Karamat Ali, the director of the Pakistan Institute of Labour Education and Research, said during the anti-Ahmadiyya movement in 1970s, trade unions in the city discouraged labourers from participating in protest strikes against the community by visiting their workplaces and neighbourhoods

A Shia woman, whose husband was killed six year ago because of his sect, shared her story and said the government had failed to prevent the killing of people on the basis of their religious and sectarian affiliation.

“The killers of my husband are roaming freely and the State is unable to apprehend them,” she added.

The participants stressed the need for arresting the perpetrators of violence against minorities and punishing them in accordance with the law.

<http://www.thenews.com.pk/print/131424-Rights-activists-discuss-violenceagainst-members-of-minority-sects-faiths>

## Why we need to talk about religious persecution

In a world full of discrimination against various groups, religious, political, racial or gender-wise, we need to talk

June 28, 2016, 11:56 pm

[Arooj Khalid](#)

A week or two after starting university, I was talking to my parents about the new environment, my teachers and peers. Towards the end of the otherwise light conversation, I told them about a hostelite friend I'd made and they asked "Oh, so where is he from?"

"I don't know...some place called Rabwa. I think it's near Faisalabad." As I said the last sentence, I saw the expressions on their faces change. I had no idea what the problem was.

"Is he an Ahmadi?"

"Uumm...yes. Why?" I inquired.

"Nothing beta, Ahmadis are not Muslims."

"Okay. So what, Dad?"

"So nothing. I'm just saying."

This was one of the first awkward conversations about Ahmadis I ever had. I was confused; I had lots of non-Muslim friends before. I knew who Ahmadis were; I knew they were declared non-Muslims in the second amendment to the Constitution in 1974. What I didn't know was how much they were ignored-no, treated unfairly. I didn't know they would be persecuted if they presented themselves as Muslims or even performed any Muslim religious practices, heck - used Muslim greetings. I never knew my Ahmadi friends would never disclose their religious identity to anyone because more than discrimination, it was a matter of personal safety.

This was all news to me, and very terrible news. Why was everyone so negatively biased towards these people? I'd seen people discriminate against Muslim sects other than their own, or against non-Muslims but this bias was whole new level and way fiercer than any I had witnessed before. I had stood up for my Shia friends when they were made fun of in school for being a minority. I'd cringed every time someone expressed dislike towards Christians calling them "chooras", but I had been completely unaware of this extreme dismissal of Ahmadis. Why? Just because they believed something different?

In a world full of discrimination against various groups, religious, political, racial or gender-wise, we need to talk. We need to talk about a lot of things and one of them is the Ahmadi community. Like anyone else, they grow up internalizing their religious beliefs and most of them conform to those beliefs just as much as a Sunni does to his own. Afterwards, when they suffer persecution for holding certain views, it not only hurts them, it also harms the whole society. Pakistan is a country rich in diversity of all kinds and if any of us want it to survive, the least we can do is talk about co-existence.

The world is turning into a melting pot of cultures and religions, while Pakistan is still busy in fighting over issues that should have been resolved a long time ago. If we don't learn to be tolerant towards others, there's no doubt a storm of retaliation will inevitably sweep up this country for good. Arguments on TV shows, public protests, casual discrimination and the fear of anything that is a little different from us; these are the things that are harming our nation day by day. It seems like instead of going forward to join hands and become part of the global village, we are going backwards into the age of ignorance, spreading hate and fighting wars, competing for superiority and writing the course of our own disintegration in the process.

**More by [Arooj Khalid](#)** : Arooj Khalid studies Sociology at Forman Christian College. She has a passion for writing, breaks stereotypes and believes in radical feminism.

<http://nation.com.pk/blogs/28-Jun-2016/why-we-need-to-talk-about-religious-persecution>